URDU

امن کی راہ

دوستوں کے ذریعے مصالحت

دوستوں کے ذریعے مصالحت سے کوئی بھی مسئلہ ایسا نہیں جو حل نہ ہوسکے !

طالب علم

Hayfield سیکنڈری اسکول

SSAW-Peer Mediation Brochure

فیئر فیکس کاؤنٹی پبلک اسکولز

دوستوں کے ذریعے مصالحت کے بارے میں
مزید معلومات کے لیے اپنے اسکول میں رابطہ کیجیئے :

Distributed by Student Safety and Wellness Office
Office of Intervention and Prevention Services
571-423-4270

" یہ ایک انتہائی اعلیٰ پروگرام ہے۔ مصالحت کرانے والے دوستوں نے زبردست کام کیا ہے۔ اختلافات ہمیشہ مستقل طور پر حل ہو جاتے ہیں اگر طالب علم دوستوں کے ذریعے مصالحت کرائیں۔ اِس عمل میں وہ ایسی مہارتیں سیکھتے ہیں جو دوسرے حالات میں بھی کام آتی ہیں۔ "

ایڈمنسٹریٹر
Halley Elementary School

" دوستوں کے ذریعے مصالحت کا میری زندگی پر گہرا اثر پڑا ہے۔ اس نے میرے ذہن کو زیادہ کشادہ کردیا ہے، میں دوسروں کا نقطہ نظر سمجھنے لگا ہوں۔ زندگی اور دوسروں کے بارے میں میرا اندازِ فکر بدل گیا ہے۔ "

طالب علم
Annandale High School

کس قسم کے اختلافات مصالحت کے ذریعے طے کیئے جا سکتے ہیں؟

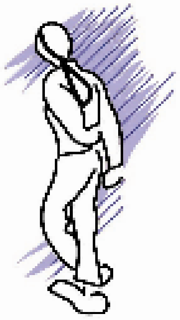

- تنگ کرنا
  - اختلافِ رائے
  - برا بھلا کہنا
  - افواہیں
  - دوستی
  - غلط فہمیاں
  - اور بہت کچھ۔۔۔

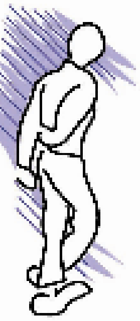

مصالحت میں شرکت کیوں کی جائے؟

یہ خفیہ ہوتی ہے

مصالحت کرانے والے دوست جانبداری سے کام نہیں لیتے

آآپ اپنا نقطۂ نظر بیان کر سکتے ہیں

آپ اپنا مسئلہ پُرامن طریقے سے حل کر سکتے ہیں

نتیجے کا فیصلہ آپ خود کرتے ہیں

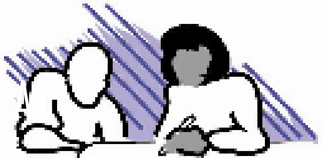

دوستوں کی مصالحت کسے کہتے ہیں؟

دوستوں کی مصالحت اختلافات دور کرنے کا عمل ہے جسے خفیہ رکھا جاتا ہے۔ شرکاء کو تربیت یافتہ مصالحت کرانے والے طالب علموں کی مدد سے اپنے جھگڑوں کے بارے میں بات کرنے کا موقع ملتا ہے۔

مصالحت کرانے والے دوست کسی کی طرفداری نہیں کرتے اور نہ کسی کو موردِ الزام ٹھیراتے ہیں۔ وہ تمام شرکاء کی بات سنتے ہیں اور ان کی مدد کرتے ہیں تاکہ وہ خود اپنے جھگڑوں کے حل تلاش کر سکیں۔

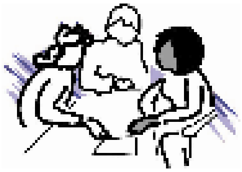

مصالحت کا طریقہ آزمانے کا بہترین وقت کون سا ہوتا ہے؟

ابھی اور اسی وقت! اگر آپ مایوس ہیں یا غصے میں ہیں، لیکن آپ نے اپنے احساسات کے بارے میں کسی سے ذکر نہیں کیا ہے، تو تصفیے کے عمل سے آپ کو مدد مِل سکتی ہے۔ اگر آپ کا کسی فرد سے پہلے ہی کئی بار جھگڑا ہو چکا ہے، تو تصفیے کے عمل سے ماحول بہتر ہو سکتا ہے۔ تصفیے کے عمل میں شرکت کے ذریعے آپ اُس شخص کا سامنا، تشدد کے بغیر، کر سکتے ہیں جس سے آپ کا جھگڑا ہوا ہے۔

تصفیئے کی درخواست کون کر سکتا ہے؟

طالب علم، ٹیچرز، ایڈمنسٹریٹرز اور والدین تصفیے کے عمل کی درخواست کر سکتے ہیں تاکہ طالب علم اپنے جھگڑے طے کر سکیں۔

مصالحت کا عمل کِس طرح کام کرتا ہے؟

مصالحت کے عمل میں پانچ مرحلے ہوتے ہیں۔

1۔ تعارف اور بنیادی ضابطے

مصالحت کرانے والے دوستوں اور شرکاء کا تعارف کرایا جاتا ہے۔ وہ بنیادی ضابطوں سے اتفاق کرتے ہیں۔

2۔ واقعات کا بیان

تمام شرکاء کسی مداخلت کے بغیر واقعات کو اپنے اپنے نقطۂ نظر سے بیان کرتے ہیں۔ مصالحت کرانے والے دوست دلچسپی سے سنتے ہیں اور تمام شرکاء کو یہ احساس کراتے ہیں کہ ان کی بات سمجھ لی گئی ہے۔

3۔ مسائل اور ضرورتوں کی شناخت

شرکاء اپنے مسائل اور ضروریات کا جائزہ لیتے ہیں اور ان کی وضاحت کرتے ہیں۔

4۔ حل تلاش کرنا

شرکاء جھگڑے کو طے کرنے کے لیئے خود حل تجویز کرتے ہیں۔

5۔ حتمی سمجھوتہ

مصالحت کرانے والے دوست مسئلے کے حل کو ایک سمجھوتے کی شکل میں تحریر کرتے ہیں اور سب شرکاء اس پر دستخط کرتے ہیں۔

بنیادی ضابطے کیا ہیں

- مداخلت نہ کیجیئے۔
- کسی کو بُرا بھلا نہ کہیئے اور نہ کسی کی توہین کیجیئے۔
- دیانتداری سے کام لیجیئے۔
- مسئلے کے حل کے لیئے کام کرنے پر اتفاق کیجیئے۔

مصالحت کنندہ دوست کسے کہتے ہیں؟

مصالحت کرانے والے دوست ایسے طالب علم ہیں جنھوں نے اپنے اسکول کو علم حاصل کرنے کی پُرامن جگہ بنانے کا عزم کر رکھا ہے۔ مصالحت کرانے والوں کا تعلق متنوع پس منظر سے ہوتا ہے اور وہ بہت سے مختلف تجربات کی نمائندگی کرتے ہیں۔ مصالحت کرانے سے پہلے انہیں رابطہ کرنے، مسائل کو حل کرنے، اختلاف دور کرنے اور مصالحت کی مہارتوں میں اچھی طرح تربیت دی جاتی ہے۔

کیا آپ کو اپنے دوستوں کا مصالحت کنندہ بننے میں دلچسپی ہے؟

فیئر فیکس کاؤنٹی کے بیشتر اسکولوں میں دوستوں کی مصالحت کی کلاسیں ہوتی ہیں یا کلب قائم ہیں۔ اگر آپ کو دوستوں کا مصالحت کنندہ بننے میں دلچسپی ہے یا آپ دوستوں کی مصالحت کی کلاس میں شامل ہونا چاہتے ہیں، تو اپنے اسکول کونسلر سے بات کیجیئے۔

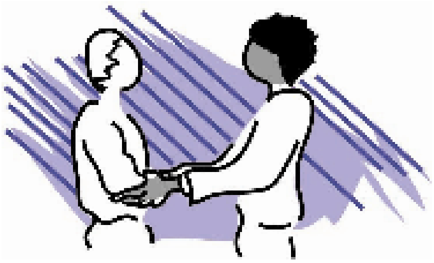

کیا کارروائی خفیہ رکھی جاتی ہے؟

مصالحت کرانے والے دوستوں اور شرکا سے کہا جاتا ہے کہ مصالحت کے عمل میں جو کچھ ان کے علم میں آئے اسے خفیہ رکھیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ مصالحت کنندہ اور شرکاء اِس بات پر رضامند ہوتے ہیں کہ وہ مصالحت کے کمرے کے باہر کسی چیز کا ذکر نہیں کریں گے۔ جب منشیات، اسلحہ یا بدسلوکی کا ذکر آئے تو مصالحت کرانے والے دوستوں کا اس بارے میں کسی بالغ فرد کو بتانا چاہیے۔